رہے۔اس طرح ہم لاشعوری گستاخی و بے ادبی سے بچ سکیں گے۔ (ایک بندہ خدا)

عملیات اور رجوع الی اللہ کی ضرورت: امت مسلمہ کے موجودہ حالات کسی پر مخفی نہیں ہیں، ظلم وستم کے لامتناہی دلدل میں ہم پھنستے جارہے ہیں ہمارے مدمقابل ہمارے خلاف ہر قسم کے ہتھیار و ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں۔ان حالات میں ہمیں اپنے دفاع و حفاظت اور دشمنوں کی ہلاکت کیلئے ہر جائز طریقہ اختیار کرنا ہوگا اس سلسلہ میں ایک طریقہ دعا و عملیات کا بھی ہے جو کہ نہایت توجہ طلب ہے مولانا اشرف علی تھانویؒ اور دیگر اکابرین کی کتب میں کئی عملیات ایسے حالات میں اختیار کرنے کی تلقین کی گئی ہیں ہمیں ان حالات میں تیاریوں کیساتھ دعا و عملیات اور رجوع الی اللہ پر بھی توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ (ادنیٰ مسلمان)

گجرات کی ریاستی دہشت گردی اور عالمی بے حسی

(۱) اس وقت گجرات کے پناہ گزین کیمپوں میں بیالیس ہزار بچے ایسے ہیں جو کہ ذہنی طور پر مفلوج ہیں۔جن کے سامنے انکے ماں باپ کے ٹکڑے کیے گئے۔حاملہ ماؤں کے پیٹ چیرے گئے۔ماؤں اور بہنوں کی عصمت دری کرنے کے بعد ان کو زندہ جلادیا گیا۔یہ بچے خوف کے مارے رات کو سو نہیں سکتے۔ (نیشن ۱۴ مئی)

(۲) بمبئی ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج مسٹر پی بی ساونت نے جو کہ تحقیقاتی کمیشن کے ممبر ہیں کہا ہے کہ فسادات کی تیاری پچھلے چھ ماہ سے جاری تھی۔اس فساد میں صوبائی وزراء، پولیس اور بنیاد پرست ہندو رہنما شامل تھے (ڈان ۵-۱۵)

(۳) پناہ گزین کیمپوں سے مسلمانوں کو ان کے گھر واپس آنے کے لئے ہندوؤں نے یہ شرائط رکھیں کہ داڑھیاں صاف کرائے، ماتھے پر ہندو تلک لگائیں۔دھوتی پہنیں، حرام گوشت کھائیں اور ہندو مذہب اختیار کریں۔(نیشن)

(۴) کئی ماہ گزر چکے ہیں مگر مسلمانوں کا قتل عام جاری ہے روزانہ مسلمانوں کے شہید ہونے کی خبریں آ رہی ہیں

(۵) محمد علی صدیقی کا مضمون شائع ہوا ہے جس میں لکھتے ہیں کہ یورپی یونین اور دیگر عیسائی ممالک نے گجرات کے فسادات پر تشویش اور افسوس کا اظہار کیا ہے مگر کسی مسلمان ملک اور اسلامی ممالک کی تنظیم کو یہ توفیق نہیں ہوئی۔(ڈان ۳ مئی)

(۶) برہان الدین حسن کا مضمون ''دی نیوز'' میں شائع ہوا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ کسی اسلامی ملک نے گجرات میں مسلمانوں کے قتل عام پر احتجاج نہیں کیا۔یہ ہندوستان کا داخلی معاملہ نہیں بلکہ انسانیت کی ٹریجڈی ہے۔

(دی نیوز ۱۵/۵)

(۷) عرفان حسین اپنے کالم میں امریکہ سے ایک خط کا ذکر کرتے ہیں جس میں تحریر ہے کہ فلسطینیوں کے قتل پر جو مظاہرے اور احتجاج ہوتے ہیں مگر گجرات میں مسلمانوں کے قتل عام پر کسی بھی اسلامی ملک میں ہندوستان کے